اخبار الوفاق

محمد سیف اللہ نوید
معاون ناظم مرکزی دفتر وفاق

محمدی مسجد چوبرجی کے قضیے کو فوری حل کیا جائے

اسلام آباد(11 مارچ 2018)محمدی مسجد چوبرجی لاہور کے بارے میں پنجاب حکومت اپنے وعدوں کی فوری تکمیل کرے، اگر محمدی مسجد کے قضیے کو فی الفور حل نہ کیا گیا تو عوامی اضطراب پیچیدہ صورت اختیار کر سکتا ہے۔مسجد کے معاملے میں ٹال مٹول افسوسناک اور قابل مذمت ہے، وفاق المدارس اہل علاقہ اور مسجد کے نمازیوں کے جملہ مطالبات اور موقف کی بھرپور تائید کرتا ہے اور تعاون کی یقین دہانی کرواتا ہے۔مسجد کی متبادل جگہ پر تعمیر اور جگہ کی فراہمی کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی اور مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا حسین احمد نے چوبرجی چوک لاہور میں محمدی مسجد کو اورنج لائن ٹرین منصوبے کی آڑ میں شہید کرنے پر شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ مسجد کے لیے متبادل جگہ کی فراہمی اور مسجد کی تعمیر کے معاملے میں حکومتی ٹال مٹول افسوسناک اور قابل مذمت ہے-وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے مطالبہ کیا کہ پنجاب حکومت مسجد کے حوالے سے اپنے وعدوں کی فوری تکمیل کرے-انہوں نے کہا کہ حکومتی طرز عمل کی وجہ سے عوام الناس میں شدید اضطراب پایا جاتا ہے اگر اس مسئلے کا فوری حل تلاش نہ کیا گیا تو معاملہ پیچیدہ شکل اختیار کر سکتا ہے-وفاق المدارس کے قائدین نے محمدی مسجد چوبرجی لاہور کے نمازیوں اور اہل علاقہ کے مطالبات اور موقف کی مکمل حمایت کا بھی اعلان کیا-وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے مطالبہ کیا کہ حکومت پنجاب محمدی مسجد کے حوالے سے اپنے وعدوں کی مکمل پاسداری کرے اور طے شدہ معاہدوں سے انحراف سے گریز کرے۔

مساجد کے ائمہ وخطباء کے لیے کسی قسم کی ڈکٹیشن قابل قبول نہیں

اسلام آباد(6 مارچ 2018ء)وزارت داخلہ خطبات جمعہ کو کنٹرول کرنے کے عزائم سے باز رہے، علماء وخطباء کی زبان بندی کی کوششیں ہمیشہ ناکامی سے دوچار ہوئیں، حکمران نت نئے منصوبوں پر عملدرآمد سے قبل

مشاورت کو یقینی بنائیں، ائمہ وخطباء اپنے خطبات میں اتحاد و بھائی چارہ اور صبر وتحمل کو فروغ دیں اور ملکی وقومی مفادات کو پیش نظر رکھیں تاہم کسی حکومتی ذمہ دار کو کسی قسم کی مہم جوئی کی اجازت مت دیں ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزارت داخلہ کی طرف سے خطبات جمعہ کو کنٹرول کرنے اور تحریری طور پر خطبات مہیا کرنے کی اطلاعات پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا-انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کی مساجد کے ائمہ وخطباء کو وزارت داخلہ طلب کرکے حکومت کی طرف سے لکھے لکھائے خطبات جمعہ کی فراہمی کا جو پائلٹ پروجیکٹ متعارف کروانے کی بات کی گئی ہے، اسے ملک بھر کے علماء کرام اور ائمہ وخطباء سختی سے مسترد کرتے ہیں اور ایسی کسی کوشش کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے-وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ اس سے قبل بھی ائمہ وخطباء کی زبان بندی کی کوششیں ناکام ہوگئیں اور آئندہ بھی ایسی ہر کوشش ناکام ہوگی-وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے کہا کہ مساجد کے ائمہ وخطباء کے لیے کسی قسم کی ڈکٹیشن قابل قبول نہیں-انہوں نے کہا کہ حکمران کوئی بھی نیا سلسلہ شروع کرنے سے قبل مشاورت کا ضرور اہتمام کریں-انہوں نے ملک بھر کی مساجد کے ائمہ وخطباء کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ وہ اپنے خطبات میں اتحاد و یکجہتی اور صبر وتحمل کو فروغ دیں-قرآن وسنت کی روشنی میں مکمل تیاری کریں اور ملکی وقومی مفادات کو پیش نظر رکھیں تاہم کسی بھی سطح کے سرکاری اہلکار کو کسی قسم کی مہم جوئی کی اجازت نہ دیں۔

شام میں جاری انسانی بحران کا واحد حل بشارالاسد جیسے ظالم سے نجات میں ہے

اسلام آباد(یکم مارچ 2018ء)وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ شام میں جاری انسانیت سوز مظالم پر امن کے دعویداروں کی خاموشی افسوسناک ہے،معصوم بچوں اور خواتین کا قتل عام کرکے جنگی جرائم کا ارتکاب کیا جارہا ہے،امت مسلمہ کے حوالے سے اقوام متحدہ سمیت عالمی برادری کا کردار ہمیشہ جانبدارانہ رہا، بارود کی بارش برسا کر بستیوں کی بستیاں تباہ کی جارہی ہیں، کیمیائی ہتھیار استعمال ہورہے ہیں،لیکن انسانی حقوق کے نام نہاد چیمپین خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہے ہیں،انہوں نے کہا کہ شام میں جنگ بندی کے لئے مسلم حکمرانوں کو میدان میں آنا ہوگا،بطور خاص پاکستان اور ترکی کو اس سلسلے میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہئے اور سسکتے ہوئے مظلوم مسلمانوں کی دادرسی کرنی چاہیئے ،وفاق المدارس کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ گزشتہ ایک ماہ میں سینکڑوں بچوں سمیت ہزاروں افراد کو شہید کردیا گیا لیکن کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی ،ہم شام کے مسلمانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور حکومت پاکستان اور اقوام متحدہ سمیت تمام عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس مسئلے کا فوری حل تلاش کیا جائے اور

مسلمانوں کی نسل کشی بند کی جائے، شام میں جاری انسانی بحران کا واحد حل بشارالاسد جیسے ظالم سے نجات میں ہے اسے فوری ہٹایا جائے اور لوگوں کو امداد پہنچائی جائے تاکہ انسانی جانوں کے ضیاع کو روکا جاسکے۔ انہوں نے مساجد کے ائمہ اور وفاق المدارس سے منسلک تمام علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ جمعہ کے خطبات میں شام میں جاری مظالم کیخلاف اور وہاں کے مظلوم مسلمانوں کے حق میں قراردادیں پاس کرائیں اور شامی مسلمانوں کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔

صوبہ سندھ میں کسی طے شدہ پالیسی کے بغیر مدارس ومساجد کے سروے کو روکا جائے

☆اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان☆

(14-02-2018)(کراچی، اسلام آباد، ملتان، لاہور، پشاور، کوئٹہ)

اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے قائدین مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا مفتی منیب الرحمٰن ،مولانا عبدالمالک ، پروفیسر ساجد میر، مولانا محمد حنیف جالندھری، صاحبزادہ محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی ،علامہ قاضی نیاز حسین نقوی، مولانا یاسین ظفر اور ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نے ایک مشترکہ بیان میں مطالبہ کیا ہے کہ صوبہ میں کسی طے شدہ پالیسی کے بغیر مدارس ومساجد کے سروے کو روکا جائے ،اس سے مدارس ومساجد میں بے چینی پیدا ہوگی جو صوبے اور مُلک کے مفاد میں نہیں ہے۔ان قائدین نے کہا کہ ایک طرف حکومت وزیراعظم کے مشیر برائے قومی سلامتی جنرل ناصر جنجوعہ کے توسط سے ہمارے ساتھ مکالمہ کررہی ہے اور بہت سے معاملات طے پاچکے ہیں، صرف قانون سازی کے حوالے سے پیش رفت کا انتظار ہے لیکن اچانک صوبہ سندھ کے لیے کبھی پولیس اسٹیشن ،کبھی رینجرز اور کبھی ایجنسیوں کے نمائندے ظاہر کر کے کچھ حضرات مدارس ومساجد میں آرہے ہیں اور پروفارمے بھرنے کے لیے کہہ رہے ہیں ۔اس سلسلے کو روکا جائے، سب سے پہلے پالیسی اور طریقہ کار طے کیا جائے اور یہ مدارس کے کوائف صوبائی اور وفاقی سطح پر کون سی وزارت سے متعلق ہوں گے، یہ سب امور ابھی طے ہونے ہیں اور پھر اس کے لیے قانون سازی ہونی ہے۔مدارس ومساجد کے حوالے سے ملک میں الحمد للہ امن وسکون ہے ،مذہبی فضا بھی پُرسکون ہے، مدارس ومساجد سیاسی تنازعات میں کوئی فریق نہیں ہیں، تو اس طرح کی اچانک سرگرمی کا سبب کیا ہے ۔اگر کوئی مسئلہ ہے تو ہمیں اعتماد میں لیا جائے، جو بھی چیز ملک کے مفاد میں ہوگی ہم اس میں ہر ممکن تعاون کریں گے اور پانچوں تنظیمات سے ملحق مدارس بھی تعاون کریں گے، ہیجان پیدا کرنے سے گریز کیا جائے۔

مدارس ڈیٹا جمع کرنے کا کام روک دیا گیا

(کراچی:17 فروری)2018 ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ نے مدارس کا ڈیٹا جمع کرنے سے ماتحت اہل کاروں کو

روک دیا، جن مدارس میں فارم تقسیم ہوئے انہیں وفاق ہائے مدارس کے منتظمین سے رابطے میں رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے ایڈیشنل انسپکٹر جنرل اسپیشل برانچ ولی اللہ ڈل سے ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ جس کے بعد انہیں وفاقی سطح پر ملک بھر کے تمام مسالک کے مدارس کے معاملات کی پیش رفت سے آگاہ کرتے ہوئے سندھ حکومت کے حالیہ اقدام کے بارے میں اپنے تحفظات سے بھی آگاہ کیا۔ جس کے بعد ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ نے یقین دہانی کرائی کہ جب تک اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان سے جاری مذاکرات کسی حتمی نتیجہ پر نہیں پہنچ جاتے تب تک سندھ بھر کے مدارس تقسیم کیے جانے والے فارم کو کالعدم سمجھا جائے گا۔ (روزنامہ امت)

کارکردگی رپورٹ بابت ناظم وفاق المدارس خیبر پختون خوا
(مرتب: مفتی سراج الحسن)

(۱) پیغام پاکستان تقریب میں شرکت:

16 جنوری 2018ء کو ناظم وفاق المدارس خیبر پختون خوا حضرت مولانا حسین احمد صاحب دامت برکاتھم العالیہ نے اسلام آباد میں ''پیغام پاکستان'' کے نام سے خودکش حملوں سے متعلق فتوے کی رونمائی کی تقریب میں شرکت کی۔ یہ تقریب ایوان صدر میں منعقد کی گئی۔ جس میں علماء کے متفقہ فتوے کو پیغام پاکستان کا نام دیا گیا۔ فتویٰ کا لب لباب یہ ہے کہ تمام علماء کرام نے متفقہ طور پر اسلام کے نام پر انتہاء پسندانہ سوچ اور شدت پسندی کو مسترد کیا ہے۔ اور دہشت گردی کو اسلام کے منافی اور طاقت کے زور پر اپنے نظریات مسلط کرنے والوں کو اسلامی تعلیمات کا باغی قرار دیا گیا۔ تقریب مختلف سیاسی شخصیات، سمیت علماء کرام کی بڑی تعداد موجود تھی۔ واضح رہے کہ اس تقریب میں اتحاد تنظیمات مدارس (دینی مدارس کے پانچوں بورڈوں کا مشترکہ تنظیم) کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا۔

(۲) جامعہ محمدیہ اسلام آباد میں منعقدہ میٹنگ میں شرکت:

16 جنوری 2018ء کو ناظم وفاق المدارس خیبر پختون خوا حضرت مولانا حسین احمد صاحب نے جامعہ محمدیہ اسلام آباد تشریف لے گئے اور وہاں وفاق المدارس کے مرکزی سیکرٹری جنرل حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتھم العالیہ کی زیرِ صدارت ایک اہم اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحانات میں ملکی سطح پر پوزیشن ہولڈرز طلبہ وطالبات کے لیے تقریب کے انعقاد پر تفصیلی غور وحوض کیا گیا۔

(۳) مظفرآباد، میر پور وآزاد کشمیر کے لیے رخت سفر:

مظفرآباد و میر پور آزاد کشمیر کے مسؤل حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب کے مسؤلیت سے استعفیٰ کے بعد مسؤلیت کے لئے کسی موزوں اور قابل قبول عالم دین کی تجویز اور اس پر وہاں کے فریقین کے اتفاق کے لیے ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب زید مجدہم نے ناظم وفاق خیبر پختون خوا حضرت مولانا حسین احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تشکیل کی تھی۔ چنانچہ اسی سلسلے میں آپ نے یکم فروری 2018ء بروزِ جمعرات مظفرآباد کا سفر کیا اور وہاں پہنچ کر فریقین کے علماء اور سرکردہ حضرات سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ 02 فروری بروزِ جمعہ جامعہ مسجد حسنین کریمین مظفرآباد میں فریقین اور ان کے حامی علماء کرام کے اجتماع سے گفتگو ہوئی چنانچہ مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب، مولانا مفتی محمود الحسن مسعودی صاحب اور مولانا قاری عبدالمالک صاحب اور اس سلسلے میں بنی ہوئی کمیٹی کے باقی دو ارکان ''حضرت مولانا امداد اللہ صاحب، ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان صوبہ سندھ اور حضرت مولانا مفتی طاہر مسعود صاحب رکن عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے طویل مشاورت کے بعد وہاں مسؤلیت کے بارے پیش آنے والے تنازعہ کو خوش اسلوبی سے حل فرمایا۔

(۴) جامعہ دارالعلوم حمایت الاسلام میں مہتممین اور علماء کے اجتماع سے خطاب:

13 فروری 2018ء کو ناظم وفاق المدارس خیبر پختونخوا حضرت مولانا حسین احمد صاحب زید مجدہم نے ضلع پشاور میں جامعہ حمایت الاسلام غلجے کنڈر خیل میں مدارس کے مہتممین و مدرسین کے لیے منعقدہ تدریب المعلمین سے خصوصی خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں مدارس میں نظم وضبط پیدا کرنے کی اہمیت اور مدارس کے نظام تعلیم پر سیر حاصل گفتگو کی۔ تدریب میں ساٹھ کے لگ بھگ علماء شریک تھے۔ جنہوں نے اس مثبت قدم کو اہلِ مدارس کے لیے نہایت مفید قرار دیا۔

بقیہ: روداد اجلاس وفاق المدارس العربیہ بنوں ڈویژن

یہاں مدارس علماء کا ایک خصوصی اجلاس بھی ہوا جس میں وزیرستان کے مدارس کے بارے میں بھی معاون ناظم مولانا اصلاح الدین حقانی نے رپورٹ پیش کی۔ آخر میں حضرت ناظم اعلیٰ صاحب نے مجمع سے خطاب فرمایا۔ جس میں وفاق اور جمعیۃ العلماء اسلام کے باہمی تعاون پر زور دیا۔ نیز مدارس کے مہتممین حضرات کو تاکید کی کہ وہ سرکاری مراعات کے حصول سے اجتناب فرمائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اکابرین نے ہمیشہ استغناء وتوکل کے ساتھ مدارس کے نظام کو چلایا ہے اور اسی پرکاربند رہنا چاہیے۔ وزیرستان کے بند مدارس کے بارے میں ناظم اعلیٰ صاحب نے تفصیلی رپورٹ طلب کی تاکہ حکام بالا سے اس سلسلے میں سنجیدگی کے ساتھ بات ہو سکے۔ آخر میں حضرت ناظم اعلیٰ صاحب نے دعا فرمائی۔